(Translation)

THE BHAGELAS CONTRACTS ACT.

No. IX of 1353 Fasli.

Sections.

Preamble.

1. Short title, commencement and extent.

2. Repeal and saving.

3. Definitions.

4. Certain matters to be observed in execution of Bhagela contracts.

5. Rate of interest under Bhagela contract.

6. Agricultural labour contract shall become void and liability to labour extinguished on death of Bhagela or other executant.

قانون معاہدات بھگیلگان

نشان (۹) سنہ ۱۳۵۳ ف

دفعہ۔

۱ ۔ مختصر نام وتاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

۲ ۔ تنسیخ واستثناء ۔

۳ ۔ تعریفات ۔

۴ ۔ معاہدات بھگیلہ کی تکمیل میں بعض امور کی پابندی کا لزوم ۔

۵ ۔ معاہدہ بھگیلہ کے تحت سود کی شرح ۔

۶ ۔ بھگیلہ یا دیگر تکمیل کنندہ معاہدہ کے فوت ہونے پر زرعی مزدوری کا معاہدہ کالعدم اور مزدوری کرنے کی ذمہ داری ختم ہو جائے گی ۔

7. Bar of suit in respect of void Bhagela contract.

۷ ۔ کالعدم شدہ معاہدہ بھگیلہ کی نسبت دعوی کی ممانعت ۔

8. Bar of suits in respect of Bhagela contract except suits instituted for recovery of remuneration of work not performed without just cause.

۸ ۔ معاہدہ بھگیلہ کی نسبت دعاوی کی ممانعت بجز ان دعاوی کے جو اس کام کے معاوضہ کے وصول کے لئے دائر کئے جائیں جو بلا وجہ معقول انجام نہ دیا گیا ہو ۔

9. Procedure for enforcement of provisions of sections 2, 4 and 6.

۹ ۔ احکام دفعات ۳ و ۴ و ۶ کے نفاذ کا طریقہ ۔

10. Civil Courts not to have jurisdiction.

۱۰ ۔ عدالت دیوانی کا عدم اختیار سماعت ۔

11. Penalty for extracting labour on account of a terminated or void contract.

۱۱ ۔ ختم شدہ یا کالعدم شدہ معاہدہ کی بنا پر جبراً کام لینے کی سزا ۔

12. Penalty for making oral contract.

۱۲ ۔ زبانی معاہدہ کرنے کی سزا ۔

13. Exemption from Stamp Duty.

۱۳ ۔ رسوم اسٹامپ سے استثنا ۔

14. Appeal.

۱۴ ۔ مرافعہ ۔

15. Power to make rules.

۱۵ ۔ قواعد بنانے کا اختیار ۔

(Translation)

THE BHAGELAS CONTRACTS ACT.

No. IX of 1353 F.

(Received the assent of H.E.H. the Nizam through Firman dated 27th Moharrum ulharam, 1363 Hijri, corresponding to 21st Isfandar, 1353 Fasli).

Preamble.

WHEREAS it is expedient to re-enact the provisions relating to Bhagelas contracts; It is hereby enacted as follows :—

Short title commencement and extent.

1. This Act may be called the Bhagelas Contracts Act of 1353 F., and it shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions from the date of its *publication in the Jarida.

*Published in the Jarida dated 12th Fawardi, 1353 F.

قانون

معاہدات بھگیلگان

نشان (۹) ۱۳۵۳ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت پندگان عالی سے بذریعہ فرمان واجب الاذعان مزینہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۶۳ھ ۲۱ اسفندار ۱۳۵۳ف منظور ہوا۔)

تمہید۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معاہدات بھگیلگان کے متعلق احکام از سر نو مدون کیے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ | دفعہ ۱۔ قانون ہذا بنام "قانون معاہدات بھگیلگان بابتہ ۱۳۵۳ف" موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ

۵۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ فروردی ۱۳۵۳ف میں شائع ہوا

(*Translation*)

2. The Bhagelas Contracts Regulation of 1345 F., shall be deemed to be repealed as from the commencement of this Act, but in respect of every such Bhagela contract as may be in force on the commencement of the Bhagelas Contracts Regulation of 1345 F., any of the following matters which has not occurred prior to that shall be deemed, after the expiry of one year from the said date, to have occurred:–

Repeal and saving.

(a) all the stipulated labour has been duly performed and every kind of obligation for the performance of labour or the supply of Bhagela has been discharged ;

(b) the advance, or principal and interest have been paid ;

(c) the debt and interest thereon have been settled.

3. In this Act unless there is anything repugnant in the subject or context :—

Definitions.

قانون معاہدات بھگیلگان ۔ نشان (۹) ۱۳۵۳ف

سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔

تنسیخ و استثنا ۔ | دفعہ ۲ ۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے ضابطہ معاہدات بھگیلگان بابت ۱۳۴۵ف منسوخ متصور رہوگا لیکن ہر ایسے معاہدہ بھگیلہ کے متعلق جو تاریخ نفاذ ضابطہ معاہدات بھگیلگان بابت ۱۳۴۵ف پر نافذ العمل ہو امور ذیل میں سے کسی امر کی نسبت جو اس سے قبل وقوع میں نہ آچکا ہو تاریخ مذکور سے ایک سال کا عرصہ منقضی ہونے پر یہ تصور کیا جائے گا کہ وہ وقوع میں آچکا :—

(الف) ۔ جملہ کار ضروری جس کا معاہدہ کیا گیا تھا بطریق مناسب انجام پا چکا اور ضروری کی انجام دہی یا بھگیلہ کی فراہمی سے متعلق ہر قسم کی ذمہ داری سے سبکدوشی ہوچکی ۔

(ب) ۔ پیشگی یا زر اصل اور سود ادا ہوچکا ۔

(ج) ۔ قرضہ اور اس کا سود بے باق ہوچکا ۔

تعریفات ۔ | دفعہ ۳ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو :—

(1) " advance " means an advance in cash or in kind or partly in cash and partly in kind and includes any transaction which is held under this Act to be substantially an advance;

(۱) "پیشگی" سے پیشگی بہ شکل نقد یا جنس یا جزاً بہ شکل نقد اور جزاً بہ شکل جنس مراد ہوگی اور اس میں ہر وہ معاملہ داخل ہوگا جو قانون ہذا کے تحت فی نفسہ پیشگی قرار دیا جائے۔

(2) "executant" means a party to the Bhagela contract which undertakes that it, or some other person under its guardianship, shall work for wages ;

(۲) "تکمیل کنندہ معاہدہ" سے معاہدہ بھگیلہ کا وہ فریق مراد ہوگا جو اس امر کی ذمہ داری قبول کرے کہ وہ یا کوئی اور شخص جو اس کے زیر ولایت ہو مزدوری سے کام کرے گا۔

(3) "Bhagela" means a person who under the term of the Bhagela contract is responsible to work for wages ;

(۳) "بھگیلہ" سے وہ شخص مراد ہوگا جو حسب شرائط معاہدہ بھگیلہ مزدوری سے کام کرنے کا ذمہ دار ہو۔

(4) " Bhagela transaction " means a transaction, written or oral, or partly written and partly oral, wherein the consideration for the labour by any person is an "advance" made or to be made to any person, and the interest on such "advance" or a debt due by any person and the interest on such debt and it includes any settlement which is held under this Act to be such a transaction but it shall not include the following cases :-

(۴) "معاملہ بھگیلہ" سے ایسا تحریری یا زبانی یا جزاً تحریری اور جزاً زبانی معاملہ مراد ہوگا جس میں کسی شخص کے کار مزدوری کا بدل کوئی "پیشگی" ہو جو کسی شخص کو دی گئی ہو یا دی جانے والی ہو اور ایسی "پیشگی" کا سود یا کوئی قرضہ ہو جو کسی شخص کے ذمہ واجب الادا ہو اور ایسے قرضہ کا سود اور اس میں ہر وہ قرار داد داخل ہوگی

جو قانون ہذا کے تحت ایسا معاملہ قرار دیا جائے مگر حسب ذیل صورتیں اس میں داخل نہ ہوں گی:۔

(a) a transaction for the execution of work entered into by a skilled workman ;

(الف) ۔ کام کی انجام دہی کا معاملہ جو کسی فن دان کاریگر نے کیا ہو ۔

(b) a transaction for the performance of work, ultra vires of this Act ; or

(ب) ۔ قانون ہذا کی حدود نفاذ کے باہر کام کی انجام دہی کا معاملہ ۔ یا

(c) a transaction to supply a cart and cartman.

(ج) ۔ بنڈی اور بنڈی ران فراہم کرنے کا معاملہ ۔

(5) "labour" means the work of agricultural labour and includes domestic service and labour whether performed indoor or outdoor.

(۵) "کار مزدوری" سے زراعتی مزدوری کا کام مراد ہوگا اور اس میں گھریلو نوکری اور محنت بھی داخل ہوگی خواہ وہ اندرون خانہ لی جائے یا بیرون خانہ ۔

Certain matters to be observed in execution of Bhagela contracts.

4. (1) After the commencement of this Act, the following matters shall be observed at the time of execution of every Bhagela contract and in case of contravention such contract shall be deemed to be void :—

معاہدات بھگیلہ کی تکمیل میں بعض امور کی پابندی کا لزوم ۔

دفعہ ۴ ۔ (۱) قانون ہذا کے نفاذ کے بعد ہر معاہدہ بھگیلہ کی تکمیل کے وقت امور ذیل کی پابندی لازمی ہوگی اور بصورت خلاف ورزی ایسا معاہدہ کالعدم متصور ہوگا :۔

(a) All the terms of the contract entered into between the parties shall be recorded in a document and it shall be entered in a register in the office of the village Patwari within such period and on payment of such fee to the Patwari as the Government may prescribe by rules under this Act ;

(b) The person making the advance or to whom the debt is due, shall deliver to the executant a certified copy of the document referred to in clause (a) at the time of execution of the document ;

(c) The period expressed or implied during which the labour is to be performed shall not in any case exceed one year. But the parties may terminate the contract before the expiry of the period of one year by executing another document. A copy of the subsequent document shall also be delivered in accordance with the provisions of clause (b) ;

(d) the contract shall contain no condition as regards performance

(الف) ۔ جملہ شرائط معاہدہ جو فریقین میں طے ہوئے ہوں ایک دستاویز میں قلم بند کئے جائیں گے اور اُس کو پٹواری موضع کے دفتر میں ایسی مدت کے اندر اور پٹواری کو اس قدر فیس ادا کر کے درج رجسٹر کرایا جائے گا جو سرکار عالی بذریعہ قواعد تحت قانون ہذا مقرر کریں ۔

(ب) پیشگی دہندہ یا وہ شخص جس کو قرضہ ادا شدنی ہو دستاویز متذکرہ فقرہ (الف) کی ایک مصدقہ نقل تکمیل کنندہ معاہدہ کو بوقت تکمیل دستاویز حوالہ کرے گا ۔

(ج) ۔ مدت جس میں کار ضروری انجام پائے گا کسی صورت میں صریحاً یا معناً ایک سال سے زائد نہ ہوگی ۔ مگر فریقین کو اختیار رہے گا کہ یک سالہ مدت کے اختتام سے قبل دوسری دستاویز تکمیل کر کے معاہدہ کو ختم کر دیں ۔ ایسی دوسری دستاویز کی نقل بھی حسب احکام فقرہ (ب) حوالہ کی جائے گی ۔

(د) ۔ معاہدہ میں بارہ سال سے کم عمر

of labour by a child under twelve years of age or for recovery from it of any advance or debt or interest which is the consideration or part of the consideration of the contract;

طفل سے مزدوری کرانے یا اس سے کوئی پیشگی یا قرضہ یا سود جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو وصول کرنے کے متعلق کوئی شرط درج نہ کی جائے گی۔

(e) it shall be specified in the contract that on the expiry of the period of performance of labour, all liability in respect of an advance, debt or interest, which is the consideration or part of the consideration of the contract shall be extinguished.

(ہ)۔ معاہدہ میں اس کی صراحت کیجائیگی کہ کار مزدوری کی انجام دہی کی مدت کے اختتام پر ایسی پیشگی یا قرضہ یا سود سے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو تمام ذمہ داری ختم ہو جائے گی۔

(2) Notwithstanding anything contained in the Hyderabad Stamp Act, of 1331 F, a deed of Bhagela contract and its certified copy shall be exempt from stamp duty.

(۲)۔ قانون اسٹامپ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۱ف کے کسی حکم کے باوجود دستاویز معاہدہ بھگیلہ اور اس کی مصدقہ نقل رسوم اسٹامپ سے مستثنیٰ ہوگی۔

(3) The instrument of Bhagela cantract which is void under subsection (1) shall not be admitted to registration under the Hyderabad Registration of Documents Act of 1328 F.

(۳)۔ ضمن (۱) کے تحت جو دستاویز معاہدہ بھگیلہ کالعدم ہو اس کو قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۸ف کے تحت بغرض رجسٹری قبول نہیں کیا جائے گا۔

Rate of interest under Bhagela contract.

5. The interest under a Bhagela contract shall not be recovered at a rate of simple interest exceeding six per cent per annum.

دفعہ ۵۔ معاہدہ بھگیلہ کے تحت سود کی شرح۔ معاہدہ بھگیلہ کے تحت سود فیصدی چھ روپیہ سالانہ سود سادہ سے زائد شرح سے وصول نہ کیا جا سکے گا۔

(Translation)

6. A Bhagela contract shall become void on the death of the Bhagela or of the executant even though it was executed under the Bhagela contract Regulation of 1345 F., and notwithstanding anything contained in the Bhagela Contract or in any other law, no liability for performance or non-performance of labour shall lie with the estate of the deceased or with any of his heirs nor shall any suit be instituted to satisfy such liability.

Agricultural labour contract shall become void, and liability to labour extinguished on death of Bhagela or other executant.

7. Notwithstanding anything contained in the Hyderabad Contract Act of 1316 F. when a Bhagela contract is void under section 4 or otherwise, or becomes void under section 6, no suit shall lie for restoration of any advantage or compensation thereof received by the executant or, in particular, for the recovery of any advance, debt or interest which is the consideration or part of the consideration of the contract.

Bar of suit in respect of void Bhagela contract.

دفعہ ۶ بھگیلہ یا دیگر تکمیل کنندہ معاہدہ کے فوت ہونے پر زرعی مزدوری کا معاہدہ کالعدم اور مزدوری کرنے کی ذمہ داری ختم ہوجائے گی۔ بھگیلہ یا تکمیل کنندہ معاہدہ کے فوت ہوجانے پر معاہدہ بھگیلہ خواہ وہ بموجب ضابطہ معاہدات بھگیلگان بابتہ ۱۳۴۵ف عمل میں آیا ہو کالعدم ہوجائے گا اور باوجود اس کے کہ معاہدہ بھگیلگی میں یا کسی اور قانون میں کوئی اور حکم ہو کار مزدوری کی انجام دہی کے لئے یا عدم انجام دہی کی بابتہ کوئی ذمہ داری متوفی کی جائداد یا اُس کے کسی وارث پر عائد نہ ہوسکے گی اور نہ ایسی ذمہ داری کی بابجائی کرانے کے لئے کوئی دعوی دائر کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۷ کالعدم شدہ معاہدہ بھگیلگی کی نسبت دعوی کی ممانعت۔ باوجود اس کے کہ قانون معاہدہ ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۱۶ف میں کوئی اور حکم ہو جب کوئی معاہدہ بھگیلہ دفعہ ۴ کے تحت یا کسی اور طور پر کالعدم ہو یا دفعہ ۶ کے تحت کالعدم ہوجائے تو تکمیل کنندہ معاہدہ کو حاصل شدہ کسی فائدہ کی واپسی یا اس کے معاوضہ کے متعلق یا بالخصوص کسی پیشگی یا قرضہ یا سود کے وصول کے

(*Translation*)

قانون معاہدات بھگیلگان ۔ نشان (۹) ۱۳۵۳ف

متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو کوئی دعوی نہ ہو سکے گا ۔

8. (1) Except in the case referred to in this section, no suit shall lie against the executant of a Bhagle contract or any other person for non-performance of labour, or in respect of any advance, debt or interest which is the consideration or part of the consideration of the contract.

Bar of suits in respect of Bhagela contract except suits instituted for recovery of remuneration of work not performed without just cause.

دفعہ ۸ ۔ (۱) ۔ بجز اس صورت کے جس کا ذکر دفعہ ہذا میں کیا گیا ہے کوئی دعوی کسی معاہدہ بھگیلہ کے تکمیل کنندہ یا کسی اور شخص کے خلاف کار مزدوری کی عدم انجام دہی کے متعلق یا کسی پیشگی یا قرضہ یا سود کے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو دائر نہ ہو سکے گا ۔

معاہدہ بھگیلہ کی نسبت دعاوی کی ممانعت بجز ان دعاوی کے جو اس کام کے معاوضہ کے وصول کے لئے دائر کئے جائیں جو بلا وجہ معقول انجام نہ دیا گیا ہو ۔

(2) If during the period of valid Bhagela contract, the Bhagela without just cause withholds the stipulated labour, then, subject to the provisions contained in section 5, an application may be made against the executant within three months after the termination of the period of contract to the Tahsildar of the taluk in which the executant resides, for the recovery of the actual remuneration of the work so witheld or not performed, but on such application the Tahsildar shall not decree a sum exceeding the principal of the advance found to be due at that time together with simple interest at a rate not exceeding six per cent per annum. The decree passed by the Tahsildar shall, for all purposes, be deemed to be the decree of a competent Civil Court.

(۲) ۔ اگر کسی جائز معاہدہ بھگیلہ کی دوران مدت میں بھگیلہ بلا وجہ معقول معہودہ کار مزدوری بند کر دے تو بہ متابعت احکام مندرجہ دفعہ ۵ ۔ ایسے موقوف کردہ یا غیر انجام دادہ کام کا حقیقی معاوضہ وصول کرنے کے لئے مدت معاہدہ ختم ہونے کے بعد اندرون تین ماہ تکمیل کنندہ معاہدہ کے خلاف اُس تعلقہ کے تحصیلدار کے پاس جس میں کہ تکمیل کنندہ معاہدہ رہتا ہو درخواست پیش کی جا سکے گی لیکن ایسی درخواست پر تحصیلدار

9. If the provisions of section *[2], 4 or 6 are contravened, a Bhagela may apply for relief to the Tahsildar of the taluq in which he resides. If the Tahsildar, after giving a hearing to the parties, is satisfied that the contract has terminated under section *[2] or that it is void under section 4 or Section 6, he may pass an order accordingly and by such order the contract shall terminate.

Procedure for enforcement of provisions of Sections 2*, 4 and 6.

10. (1) No Civil Court shall have power to entertain a suit or proceeding in respect of a transaction for the disposal of which power

Civil Courts not to have jurisdiction.

*Substituted by Act No. XV of 1357 F.

دفعہ ۹۔ اگر احکام دفعات [۲]* ۴ یا ۶ کی خلاف ورزی کی جائے تو بھگیلہ اس تعلقہ کے تحصیلدار کے پاس جس میں کہ وہ رہتا ہو داد رسی کے لئے درخواست پیش کر سکے گا۔ اگر فریقین کے عذرات سماعت کرنے کے بعد تحصیلدار مطمئن ہو جائے کہ دفعہ [۲]* کے تحت معاہدہ ختم ہو چکا ہے یا یہ کہ دفعہ ۴ یا دفعہ ۶ کے تحت کالعدم ہے تو وہ حسبہ حکم صادر کر سکے گا اور ایسے حکم سے معاہدہ ختم ہو جائے گا۔

احکام دفعات [۲]* ۴ و ۶ کے نفاذ کا طریقہ۔

دفعہ ۱۰ (۱)۔ کسی عدالت دیوانی کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی ایسے

عدالت دیوانی کا عدم اختیار سماعت۔

*ترمیم بموجب قانون نشان (۱۵) ۱۳۵۷ف

vests in a Tahsildar under sections 8 and 9 of this Act and no act of a Tahsildar done in exercise of powers conferred by this Act shall be called in question in a Civil Court.

(2) If a case or proceeding is pending decision in any Civil Court at the commencement of this Act or is instituted after the commencement of this Act for the recovery of an advance or debt stated in the contract under section *[2], 4 or 6 and the defendant produces a certificate of the Tahsildar to the effect that an application in respect of the said transaction has been lodged before the Tahsildar under this Act, the Court shall adjourn and transfer the case or proceeding to the Tahsildar and the Tahsildar shall dispose of it in accordance with this Act.

* Amended by Act No. XV of 1357 F.

معاملہ کے متعلق جس کے تصفیہ کا اختیار قانون ہذا کے دفعات ۸ و ۹ کے تحت تحصیلدار کو حاصل ہے کوئی دعوی یا کارروائی قبول کرے اور تحصیلدار کے کسی فعل کو جو قانون ہذا کے عطا کردہ اختیارات کے استعمال میں کیا گیا ہو عدالت دیوانی میں زیر بحث نہ لایا جاسکے گا۔

(۲)۔ اگر دفعہ [۲] یا ۴ یا ۶ کے تحت کسی پیشگی یا قرضہ مندرجۂ معاہدہ کے وصول کے لئے کوئی مقدمہ یا کارروائی کسی عدالت دیوانی میں قانون ہذا کے نفاذ کے وقت زیر تصفیہ ہو یا قانون ہذا کے نفاذ کے بعد دائر کیا جائے اور مدعی علیہ تحصیلدار کا صداقت نامہ اس امر کے متعلق پیش کرے کہ معاملہ مذکور کی نسبت قانون ہذا کے تحت تحصیلدار کے پاس درخواست دائر ہو چکی ہے تو عدالت پر لازم ہوگا کہ مقدمہ یا کارروائی کو ملتوی کرکے تحصیلدار کے پاس منتقل کردے۔ اور تحصیلدار اس کا تصفیہ بہ متابعت قانون ہذا کرے گا۔

* ترمیم بموجب قانون نشان (۱۵) ۱۳۵۷ف

(3) If in the opinion of the Tahsildar, the transaction produced is not a Bhagela contract, he shall return the case to the Court and the Court shall decide it on merit.

11. If a Bhagela is forced to perform labour or to pay something in respect of a contract which has been terminated by order under section 9, he may apply to the Tahsildar who may, after making necessary enquiry and giving a hearing to the offender, punish him with fine which may extend to twenty five rupees which shall be recoverable as arrear of land revenue.

Penalty for extracting labour on account of terminated or void contract.

12. If a village Patwari finds that an employer has not executed a contract with a Bhagela or his guardian under Section 4 and is taking work from the Bhagela without such contract, he shall give a notice to the said employer to execute a valid contract in writing within fifteen days.

Penalty for making oral contract.

قانون معاہدات بھگیلگان۔ نشان (۹) ۱۳۵۳ ف

(۳) ۔ اگر تحصیلدار کی رائے میں معاملہ پیش کردہ معاہدہ بھگیلہ نہ ہو تو اس پر لازم ہوگا کہ مقدمہ کو عدالت میں واپس کردے اور عدالت اُس کا تصفیہ بلحاظ روئداد کرے گی۔

ختم شدہ یا کالعدم شدہ معاہدہ کی بناء پر جبراً کام لینے کی سزائے کسی بھگیلہ کو کار مزدوری

دفعہ ۱۱۔ اگر انجام دینے پر یا کسی ایسے معاہدہ کی نسبت جو دفعہ ۹ کے تحت حکماً ختم کردیا گیا ہو کچھ ادا کرنے پر مجبور کیا جائے تو وہ تحصیلدار کے پاس درخواست پیش کرے گا جس کو اختیار ہوگا کہ مرتکب جرم کو ضروری تحقیقات اور اس کے عذرات کی سماعت کے بعد جرمانہ کی سزا دے جس کی مقدار پچیس روپیہ تک ہوسکے گی اور جو مثل بقایائے زر مالگزاری اراضی قابل وصول ہوگا۔

زبانی معاہدہ کرنے کی سزا۔

دفعہ ۱۲۔ اگر پٹواری موضع کو معلوم ہو کہ کسی آجر نے کسی بھگیلہ یا اس کے ولی کے ساتھ حسب دفعہ ۴ معاہدہ نہیں کیا ہے اور بغیر ایسے معاہدہ کے بھگیلہ سے

If the employer does not comply, the Patwari shall report to the Tahsildar who may after making necessary enquiry and giving a hearing to the employer, punish the employer, in case a contravention of this Act is proved, with fine which may extend to twenty five rupees which shall be recoverable as arrear of land revenue.

13. A contract made and every application filed by a Bhagela under this Act shall be exempt from stamp duty.

Exemption from stamp duty.

14. An appeal shall lie from every decision of a Tahsildar with the Second Taluqdar whose decision shall be final.

Appeal.

کام لے رہا ہے تو اس پر لازم ہوگا کہ آجر مذکور کو اطلاع دے کہ وہ پندرہ دن کے اندر جائز تحریری معاہدہ کی تکمیل کر لے۔ اگر آجر تعمیل نہ کرے تو پٹواری تحصیلدار کے پاس رپورٹ پیش کرے گا جس کو اختیار ہوگا کہ ضروری تحقیقات اور آجر کے عذرات کی سماعت کے بعد خلاف ورزی قانون ثابت ہونے پر آجر کو جرمانہ کی سزا دے جس کی مقدار پچیس روپیہ تک ہو سکے گی جو مثل بقایائے زر مالگزاری اراضی قابل وصول ہوگا۔

رسوم اسٹامپ سے استثنا۔ | دفعہ ۱۳۔

قانون ہذا کے تحت مرتبہ معاہدہ اور بھگیلہ کی جانب سے پیش شدہ ہر درخواست رسوم اسٹامپ سے مستثنیٰ ہوگی۔

مرافعہ۔ | دفعہ ۱۴۔

تحصیلدار کے ہر فیصلہ کی ناراضی سے دوم تعلقدار کے پاس مرافعہ ہو سکے گا۔ جس کا فیصلہ قطعی ہوگا

15. The Government may make rules to carry out the purposes of this Act.

Power to make rules.

قانون معاہدات بھگیلگان۔ نشان (۹) ۱۳۵۳ف

قواعد بنانے کا اختیار۔ | دفعہ ۱۵۔

سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔